

وَقَاسَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّصِيحِينَ ﴿٢١﴾ فَدَلَّهُمَا

اور ان دونوں سے قسم کھا کر کہا کہ بیشک میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں ۵ پس وہ فریب کے ذریعے

بَعُرُوهُمَا فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا

دونوں کو (درخت کا پھل کھانے تک) اتار لایا، سو جب دونوں نے درخت (کے پھل) کو کچھ لیا تو دونوں کی

يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا

شرمگاہیں ان کے لئے ظاہر ہو گئیں اور دونوں اپنے (بدن کے) اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے تو ان کے رب

أَلَمْ أَنهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ

نے انہیں ندامت فرمائی کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت (کے قریب جانے) سے روکا نہ تھا اور تم سے یہ (نہ)

الشَّيْطَانُ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا

فرمایا تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے ۵ دونوں نے عرض کیا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں

أَنفُسَنَا اسْتَسْنَأْنَا ۖ وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

پر زیادتی کی۔ اور اگر تو نے ہم کو نہ بخشا اور ہم پر رحم (نہ) فرمایا تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو

الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ

جائیں گے ۵ ارشاد باری ہوا: تم (سب) نیچے اتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں اور تمہارے لئے زمین میں معین مدت تک جائے سکونت اور

لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ ۖ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ

متاع حیات (مقرر کردینے گئے ہیں گویا تمہیں زمین میں قیام و معاش کے دو بنیادی حق دے کر اتار جا رہا ہے، اس پر اپنا نظام زندگی استوار کرنا) ۵ ارشاد

فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

فرمایا: تم اسی (زمین) میں زندگی گزارو گے اور اسی میں مرو گے اور (قیمت کے روز) اسی میں سے نکالے جاؤ گے ۵

لِيَبْنِيَٰ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْكُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوَاتِیْكُمْ وَ

اے اولاد آدم! بیشک ہم نے تمہارے لئے (ایسا) لباس اتارا ہے جو تمہاری شرمگاہوں کو چھپائے اور (تمہیں) زینت